از عدالتِ عظمیٰ

غازیا آباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی

بنام

جان کلیان سمیتی، شیوپوری، غازیا آباد و دیگر

تاریخ فیصلہ: 09 جنوری، 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 4(1)، 5-اے، 6، 17(4)-علاقے میں نوٹیفکیشن کی اشاعت -یو۔پی ریاست کی طرف سے کی گئی ترمیم کے ذریعے تقسیم کیا گیا--لہٰذا دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کو نوٹیفکیشن کی اشاعت نہ کرنے کی وجہ سے ذائل نہیں کیا گیا ہے۔-دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن جاری کرنا اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ -یو۔پی۔ترمیم ایکٹ، 1990 کے ذریعے ترمیم شدہ دفعہ 17(4) کے فقرہ کے عمل کے ذریعے بیک وقت شائع کیا جا سکتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2099 سال 1996۔

1986 کے نمبر 7155 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 3.11.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اوپی رانا، آر بی مشرا اور راجو راماچندرن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

اگرچہ مقدمہ لڑنے والے جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا گیا ہے، لیکن وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوئے ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے درخواست گزار کے سینئر وکیل شری او پی رانا کو سنا ہے۔غازیا آباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے زمین کے حصول کا آغاز 25 فروری 1986 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے حصول اراضی کے قانون 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت کیا گیا تھا (مختصر طور پر 'ایکٹ')؛ دفعہ 5 اے کے تحت جانچ کو قانون کی دفعہ 17(4) کے تحت خارج کر دیا گیا تھا اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ 26 فروری 1986 کو کیا گیا تھا۔نوٹیفکیشن اور اعلامیہ دونوں بیک وقت 10 اپریل 1986 کو شائع کیے گئے تھے۔جواب دہندگان 1 اور 2 نے الہ آباد عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن نمبر 86/7155 دائر کی ہے جس میں دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کے جواز کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا ہے کہ دفعہ 4(1) کے تحت مطلوبہ مقامی اشاعت نہیں کی گئی تھی۔دفعہ 17(4) کے تحت اختیارات کے استعمال کو بھی غلط طریقے سے استعمال کیا گیا، کیونکہ بیک وقت دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ شائع نہیں کیا جا سکا۔عدالت عالیہ نے اعتراضات کو قبول کر لیا اور 3 نومبر 1987 کے متنازعہ حکم کے ذریعے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور دفعہ 4(1) کے نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کو کالعدم قرار دے دیا۔اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

ایکٹ کے دفعہ 4(1) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ جب بھی مناسب حکومت کو یہ معلوم ہو کہ کسی علاقے میں زمین کی ضرورت ہے یا کسی عوامی مقصد کے لیے یا کسی کمپنی کے لیے اس کی ضرورت ہونے کا امکان ہے تو اس سلسلے میں نوٹیفکیشن سرکاری گزٹ میں اور اس علاقے میں تقسیم ہونے والے دو روزنامہ اخبارات میں شائع کیا جائے گا جن میں سے کم از کم ایک علاقائی زبان میں ہو۔اسے 1984 کے ترمیم ایکٹ 68 کے ذریعے شامل کیا گیا تھا۔اس سے پہلے یو۔پی کی مقامی ترمیم کے تحت ایک اخبار میں اشاعت کافی تھی۔کلکٹر کو اس طرح کے نوٹیفکیشن کے مواد کی عوامی اطلاع مذکورہ علاقے میں آسان مقامات پر دینے کی ضرورت ہے۔ریاست یوپی نے 1954/1974 کے یوپی حصول اراضی VIII کے ذریعے دفعہ 4 میں ترمیم کی، جس کے تحت الفاظ "اور" اور لفظ "کلکٹر" کے درمیان درج ذیل درج کیے جائیں گے اور انہیں ہمیشہ شامل کیا گیا سمجھا جائے گا۔جو فقرہ شامل کیا گیا تھا وہ مندرجہ ذیل ہے۔

" سوائے کسی ایسی زمین کے جس پر دفعہ 17 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت ریاستی حکومت کی ہدایت کی بنا پر دفعہ 5 اے کا فقرہ لاگو نہیں ہو گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

دوسرے لفظوں میں، علاقے میں نوٹیفکیشن کی اشاعت کی لازمی ضرورت کو ایک ایسے معاملے میں ختم کر دیا گیا تھا جہاں حکومت نے رائے دی تھی کہ دفعہ 17(4) کے تحت زمین کی فوری ضرورت ہے۔ جب حکام نے دفعہ 5 اے کے تحت جانچ ختم کر دی ہے، تو مقامی اشاعت کی ضرورت لاگو نہیں ہوگی۔ نتیجتاً ، عدالت عالیہ کا فیصلہ غیر مستحکم ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ جب رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی تو اس ترمیم کو عدالت عالیہ کے نوٹس میں نہیں لایا گیا۔ لیکن ایکٹ میں قانونی مقامی ترمیم کے عمل نے دو اخبارات میں مقامی اشاعت کو ختم کر دیا ہے۔ دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کو مقامی اخبارات میں نوٹیفکیشن کی اشاعت نہ کرنے کی وجہ سے خراب نہیں کیا گیا ہے۔

اگلا سوال یہ ہے کہ کیا دفعہ 17(4) لاگو ہوتی ہے اور کی گئی کارروائی ایکٹ کی توضیعات سے مطابقت نہیں رکھتی تھی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ لیکن مقامی ترمیم کے لیے، دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن کی اشاعت اور دفعہ 17(4) کے تحت اختیارات کے استعمال پر، دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کی اشاعت زمین پر قبضہ کرنے کے لیے لازمی پیشگی شرط ہے۔ یہاں تک کہ دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کی اشاعت پر بھی زمین کے مالک یا دلچسپی رکھنے والے شخص کے لیے دفعہ 9 کے تحت نوٹس ضروری ہے اور دفعہ 9 کے تحت نوٹس کی تاریخ سے 15 دن کی میعاد ختم ہونے پر حکومت زمین پر قبضہ کرنے کی حقدار ہے۔ دفعہ 17 کی ذیلی دفعہ (2) کے نفاذ سے اگرچہ دفعہ 11 کے تحت ایوارڈ نہیں دیا گیا ہے، زمین حکومت کے پاس ہے، جو تمام رکاوٹوں کے بغیر ہے۔ ریاست یوپی میں یوپی ترمیم ایکٹ منسوخی 32 سال 1990 کے ذریعے، منسوخ کر کے اور حصول اراضی (توثیق) ایکٹ 1991، (1991 کا یو پی ایکٹ 5) کے ذریعے ایک ترمیم کی گئی ہے، جو 24 ستمبر 1984 سے نافذ ہوا تھا، جس میں دفعہ 17 کی ذیلی دفعہ (4) میں ایک فقرہ داخل کرنے کا تصور کیا گیا ہے جس میں اس طرح لکھا گیا ہے:

" حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 17 میں، جیسا کہ اتر پردیش میں اس کی درخواست میں ترمیم کی گئی ہے، جسے اس کے بعد اصل قانون کہا گیا ہے، ذیلی دفعہ (4) میں مندرجہ ذیل فقرہ آخر میں داخل کی جائے گی اور اسے 24 ستمبر 1984 کو داخل کیا گیا سمجھا جائے گا، جیسا کہ، جہاں کسی زمین کی صورت میں، دفعہ 4 ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹیفکیشن 24 ستمبر 1984 کو یا اس کے بعد لیکن 11 جنوری 1989 سے پہلے سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہو اور مناسب حکومت نے اس ذیلی دفعہ کے تحت ہدایت کی ہو کہ دفعہ 5-اے کی توضیعات لاگو نہیں ہوں گی، زمین کے سلسلے میں دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ دفعہ 4، ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹیفکیشن کے سرکاری گزٹ میں اشاعت کے ساتھ یا اس کے بعد کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دوسرے لفظوں میں، ریاست یوپی میں اس کے اطلاق کے سلسلے میں دفعہ 17(4) فقرہ پر عمل کرتے ہوئے، دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ بیک وقت شائع کیا جائے گا۔ مناسب اتھارٹی کو دفعہ 9 کے تحت نوٹس جاری کرنے اور 15 دن کی میعاد ختم ہونے پر قبضہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں درست نہیں تھی کہ حکومت دفعہ 4 (1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کو بیک وقت شائع نہیں کرتی اور فوری طور پر زیر بحث زمین پر قبضہ نہیں کرتی۔

معاملے کے اس تناظر میں، متنازعہ فیصلے میں عدالت عالیہ کا فیصلہ واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اپیل کی اسی کے مطابق اجازت ہے، لیکن حالات میں بغیر کسی خرچہ کے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document